سوال

(204) قبل از وقت نماز پڑھ لینے والے کے متعلق حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر انسان لاعلمی کی وجہ سے قبل از وقت نماز پڑھ لے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبل از وقت نماز پڑھنے سے فرض ادا نہ ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلوٰةَ كانَت عَلَى المُؤمِنينَ كِتـٰبًا مَوقوتًا ﴿١٠٣﴾... سورة النساء

''بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات کو اس طرح بیان فرمایا ہے:

«وَقْتُ الظُّهرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ» (صحيح البخاري، المواقيت، باب وقت الظهر عند الزوال، ح: ٥٤١ وصحيح مسلم، المساجد، باب اوقات الصلوات الخمس، ح: ٦١٢ (١٧٣) واللفظ له)

''ظہر کا وقت، جب سورج زائل ہو جائے...''

لہٰذا جس نے وقت سے پہلے نماز ادا کرلی اس کا فرض ادا نہ ہوگا، البتہ یہ نماز نفل شمار ہوگی، یعنی اسے نفل کا ثواب مل جائے گا۔ وقت ہونے کے بعد اسے نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ